عنوان	آتش جن توش
لکھاری	مرقوش آفندی
قسط نمبر	چار
پلیٹ فارم	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
پبلیشر	ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل
ویب سائیٹ	NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com
واٹس ایپ	+923155734959
جی میل	NovelHiNovel@Gmail.Com OnlineWebChannel @Gmail.Com

انتباہ !

یہ ناول "ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل "کی ویب سائٹ نے لکھاری کی فرمائش پر آپ سب کے لیے پیش کیا ہے۔

اس ناول کا سارا کریڈٹ رائٹر کو جاتا ہے۔اس ناول میں غلطیاں بھی ممکن ہیں کیونکہ انسان خطا کا پتلا ہے تو اس ناول کی غلطیوں کی زمہ دار ویب نہیں ہو گی صرف اور صرف رائٹر ہی ہو گا ویب نے صرف اسے بہتر انداز سے سنوار کر آپ سب کے سامنے پیش کیا ہے۔اس ناول کو پڑھیے اور اس پر تبصرہ کر کے رائٹر کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اپنے ناولوں کا پی ڈی ایف بنوانے کے لیے واٹس ایپ پر رابطہ کریں

+923155734959

اس ناول کے تمام رائٹس "ناول ہی ناول "،" آن لائن ویب چینل "اور لکھاری کے پاس محفوظ ہیں۔لکھاری یا ادارے کی اجازت کے بغیر ناول کا پی کرنا یا کسی حصہ کو شائع کرنا قانوناً جُرم ہے،

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

آتش جن توش

مرقوش آفندی کے قلم سے

این ایچ این اور او ڈبلیو سی پبلیشرز

جادو گر حانوا کو میں نے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اور جادو گر حانوا نے جن بھی انسانوں کو اپنے جادو سے حیوان بنا دیا تھا وہ سب بھی اپنی اصل حالت میں آ گئے تھے۔ مجھے اب السٹین کو تلاش کرنا تھا اور جن تاسون بھی پتہ نہیں کہاں غائب تھے۔ اس پوری جگہ کو جیسے نست و نابود کر دیا ہو میں نے اپنی تلوار اپنے میان میں ڈالی اور ان سب کو میں دیکھ رہا تھا جو کہ اب انسانی شکل میں آ چکے تھے میرے ساتھ جنات کی بھی ایک فوج تھی جن کو میں نے حکم دیا کہ ان تمام انسانوں کی زنجیریں آپ کاٹ دو تا کہ یہ سب آزاد ہو جائیں ان کا آزاد ہونا بہت ضروری تھا تا کہ یہ سب مل کر ہماری مدد کر سکیں اللہ نے مجھے اس جنگ میں کامیابی دی تھی مگر اب مجھے یہ سب کچھ ٹھیک کرنا تھا۔ جب ان تمام بنی آدم کی زنجیریں کٹ گئی تو میں نے ان تمام کو ایک جگہ اکٹھا ہونے کا کہا اور میں نے اپنی عظیم تلوار نکال کر درمیان میں گھاڑ دی۔ تم سب سن لو کہ میں شاہ جنات تقی بزر گوار کا جان نشین ہوں تم سب سن لو آج کے بعد یہاں کسی قسم کا کوئی بھی ظلم نہیں ہو گا جس نے یہاں ظلم ڈھایا تھا دیکھو وہ ختم ہو چکا ہے اور اب یہاں صرف امن و امان ہی رہے گا اب یہاں بزر گوار تقی کا ہی جھنڈا بلند ہو گا یہ کہتے ہی میں نے تلوار کو زمین سے نکال کر ہاتھ میں پکڑ لی آپ سب اب آزاد ہو میرے ساتھ رہنا ہے تو آپ سب کی مرضی ہے مجھے اس جگہ پر

امن قائم کرنا ہے اگر آپ میں سے کوئی بھی جانا چاہے وہ جا سکتا ہے میں کسی کو منع نہیں کروں گا مگر یہ جان لو کہ یہ سفر بہت خطرناک ہے آگے کے سفر میں بہت مشکلات بھی ہو گی شہادتیں بھی ہو نگی اور حیوانوں اور جنات سے جنگ بھی ہو گی۔ آپ میں سے کوئی جانا چاہتا ہے تو وہ جا سکتا ہے۔ میرا ایک ایک لفظ یہ سب بہت غور سے سن رہے تھے اور سب کی آنکھوں میں میرا مقصد نظر آرہا تھا اور وہاں سے کوئی بھی ایک بھی قدم پیچھے نا ہوا سب مجھے ہی دیکھ رہے تھے۔ ہم سب آپ کے ساتھ ہیں۔۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔۔

آپ نے ہی ہمیں یہاں سے آزاد کروایا ہے ہمیں اس شیطان سے بچانے والے آپ ہیں، ہماری تلواریں ہمارا جسم ہمارے خون کا ایک ایک زرہ آپ کا ہی احسان مند ہے ہم سب آپ کے ساتھی ہیں اور آپ کے محافظ ہیں آپ جیسا کہو گے ہم ویسا ہی کریں گے ہم آپ کے وفادار رہے گے ہم ہر گزار تقی کے وفادار رہیں گے اور ان کی صدائیں اور تلوار میرے ساتھ تھی۔ میں نے پھر سب کو یہاں پر ہی آرام کرنے کا حکم دیا اور حفاظتی اقدامات کرنے کے لئے کہا اور یہیں پر خیمے بنانے کا حکم دیا تاکہ رات گزار سکیں میرے پاس اب ایک بڑی فوج تھی اور یہ بھی اندازہ نہیں تھا کہ آگے ہمارا مقابلہ کس سے ہے۔

میرا ابھی خیمہ تیار ہو چکا تھا اور بہت ہی عمدہ بنایا گیا تھا میں نے مختار کو منع بھی کیا کہ میرے

لئے خیمہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے میں زمین پر بھی سو سکتا ہوں مگر مختار نے یہ سب بنایا مختار وہ انسان تھا جس کو حانوا نے حیوان بنا دیا تھا اور یہ ان کا کمانڈر بھی تھا اب یہ میرا خادم بن چکا تھا اور میں نے اس کے بنائے ہوئے خیمے کو قبول کیا۔ ابھی میں یہ باتیں کر ہی رہا تھا کہ باہر ہل چل سی مچ رہی تھی میں جلدی سے خیمے سے باہر آیا تو دیکھا آگ کے گولے آسمان میں گھوم رہے تھے اور خون جیسا رنگ تھا اور دور سے کسی فوج کے آنے کی آوازیں بھی آ رہی تھی ہمارے لئے ایک بہت بڑی حیوانی فوج تیار تھی جو کہ ابلیس کے پیروکار تھے اور حانوا کے پیچھے بھی کسی کا ہاتھ تھا جو اسے حکم دے رہا تھا ورنہ حانوا کے مرتے ہی سب کچھ ختم ہو جاتا مگر یہ سب تو لگ رہا ہے کہ ابھی آغاز تھا۔ اور ہمارے پاس ایک طاقتور فوج کی آمد کا اندازہ ہو رہا تھا۔ فضا بھی بہت ڈراؤنی ہو گئی تھی آسمان کا رنگ لال سرخ تھا اور آوازیں گونج رہی تھی اور ایسی آوازیں کہ جس کو سن کر جن وانس دونوں ہی ڈر جائیں۔ توش شاہ جنات ایک بہت خطرناک اور بہت زیادہ تعداد والی حیوانوں کی دیو کی اور شریر جنات کی فوج اسی طرف آ رہی ہے اور ہماری تعداد ان کے مقابلہ میں بہت کم ہے ہم ان سے کیسے مقابلہ کر سکتے ہیں ہمیں بہت نقصان ہو گا کئی ہلاکتیں ہو نگی یہ سنتے ہی مجھے غصہ آگیا ڈرتے کیوں ہو اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے ان کی تعداد جتنی بھی ہو ہم

ایمان والے ہیں۔ جیسے جنگ بدر میں مسلمانوں کی مدد ہوئی تھی تو اس جنگ میں بھی وہی مدد کرنے والا ہے بس اپنے ایمان کو اللہ پر یقین کو قائم رکھو ہمیشہ ایمان والوں کی جیت ہو گی۔ جی آپ درست کہہ رہے ہیں مجھے معاف کر دیجیے گا اب آپ آرام کریں اور آپ ان سب کی فکر مت کریں میں ان کا کمانڈر رہا ہوں ان کی ہمت کو بڑھانا میرا کام ہے۔ میں بھی مسکرا دیا اور اسے کہا کہ ہاں مجھے یقین ہے کہ تم یہ کام کر سکو گے اچھا ایک کام کرنا وضو کے لئے پانی رکھ دینا عشاء کی نماز کا وقت ہو گیا ہے سب کی امامت بھی کرنی ہے اور تم آذان دو تا کہ سب کا ایمان زندہ ہو اور جب کو پتہ چلے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جن و انس بھی اللہ کی عبادت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ عبادت کرنا سب سے اہم فرئضہ ہے اور یہی تو ایمان کی طاقت ہے۔ میں نے پھر وضو کیا مختار نے آذان دی اور مختار کی آواز میں بہت اثر تھا وہ قاری بھی تھا اور بہت پیاری آذان دی اس نے جو کانوں میں کر سکون کر گئی۔ میں نے اب مختار کو امامت کا بھی کہا تو سب نے مختار کی امامت میں نماز پڑھی۔ نماز ختم ہوتے ہی سب جنات رونے لگ گئے اور زار و قطار رونے لگ گئے اور قرآن پڑھنے لگ گئے اور روتے رہے جنات قرآن کو پڑھتے ہوئے بہت روتے ہیں۔ نیک جنات بنی آدم انسانوں سے زیادہ روتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں۔ پھر مختار نے جب دعا کی تو رونے کی آواز اور

بلند ہو گئی اور ایسی رقعت طاری ہوئی کہ سب کے ہی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور سب ہی اب رونے لگ گئے اور ساتھ ہی پورے آسمان کا رنگ بھی خون جیسا تھا بادل کالے گھنے تھے اور آگ جیسے ہر طرف ہے یہ دنیا زمین جیسی نہیں تھی یہ جنات کی سرزمین تھی یہاں سب کچھ ہی الگ ہوتا ہے آسمان بھی اسی طرح کا ہوتا ہے اور آوازیں بہت ہوتی ہیں۔ نماز سب نے پڑھ لی اور میں اپنے خیمے میں آ گیا اب میں نے سب کو حکم دیا کہ فجر سے پہلے کوئی بھی میرے خیمے میں نا آئے اور سختی سے منع کیا۔ اور میں اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گیا اپنی آنکھیں بند کی اور میں ہوا میں معلق ہو گیا تھوڑا سا اڑ گیا اور پھر آنکھیں کھولی تو میں بزرگوار تقی کی درگاہ میں تھا۔ میں بزرگوار تقی کے کمرے میں تھا مگر وہ یہاں نہیں تھے میں ان کو ہی تلاش کر رہا تھا۔ میں آگے جاتا رہا تو آگے دیکھا کہ ان کے جسم کے کئی حصے ہوا میں معلق تھے میں یہ دیکھ کر بس پاس بیٹھ گیا ان کا ہر حصہ تلاوت کر رہا تھا میں کچھ دیر ادب کے ساتھ بیٹھا رہا اور ان کی تلاوت سنتا رہا اور تلاوت سنتے سنتے مجھے گہری نیند آ گئی اور میں خیمہ کے اندر بھی نیچے گر گیا اور بے ہوش رہا جیسے میرا حصہ یہاں نہیں تھا بلکہ میرا حصہ بزرگوار تقی کے پاس تھا۔

میں خیمے میں زمین پر گراہوا تھااور میں ہوش میں نہیں تھا میرے گرنے کی آواز سنتے ہی مختار اندر آنے لگا مگر وہ رک گیا کیونکہ اسے میری بات یاد تھی کی فجر سے پہلے کوئی بھی کچھ بھی ہو میرے خیمے میں داخل نہیں ہوگا۔اور وہاں بزرگوار تقی کی درسگاہ میں میں ان کے اٹھنے کا ہی انتظار کر رہا تھا کیونکہ ابھی وہ جس حالت میں تھے وہ ذکر الہیٰ کر رہے تھے اور میں بلکل خاموشی سے بے جان لیٹا ہوا تھا جیسے مجھ میں کوئی جان ہی نا ہو۔تھوڑی دیر کے بعد ایک تیز روشنی چمکی جس سے ہر طرف روشنی ہی روشنی ہوگئی اور بزرگوار تقی کے جسم کا ایک ایک حصہ مل گیا اور وہ زمین پر ہی بھی آگئے اور زمین پر قدم رکھتے ہی وہ میرے پاس آئے اور میرے ماتھے کو بوسہ دیا اور میں ہوش میں آگیا۔کیا ہوا میرے فرزند اتنے پریشان کیوں ہو بزرگوار تقی نے مجھ سے پوچھا۔میں نے کہا کہ جانو تو مر گیا ہے مگر اب آگے کون سی جنگ ہونی ہے کیا ہونا ہے مجھے کوئی اندازہ نہیں ہے اور میں خود کو بہت اکیلا اور بہت کمزور سمجھ رہا ہوں مجھے بلکل بھی سمجھ نہیں آرہی ہے کہ آگے کیا ہونے والا ہے اور آگے کیا ہوگا کیا ہم سب قتل کر دیئے جائیں گے۔یہ سنتے ہی بزرگوار تقی نے مجھے ہاتھ دے کر کھڑا کر دیا۔میرے فرزند اللہ تمہارے ساتھ ہے تمہارا مقصد نیک ہے تم جنات کے شاہ ہو یہ سب تمہارے ہی ساتھی ہیں ان سب کو تم پر ہی امید ہو تم ہمت نہیں ہار سکتے

ہو۔ میری دعا اور میرا ساتھ ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے تم ہر جنگ میں فاتح ہو گے تم کبھی بھی نہیں ہار سکتے ہو۔ بس اللہ پر یقین قائم رکھنا فرشتے تمہاری مدد کریں گے تمہارا ساتھ دے گے۔ تم حق پر ہو اس پورے قبیلے کو تمہاری ضرورت ہے تم نے سب کو آزاد کروانا ہے اور تم ہی ان کی آخری امید ہو۔ انہوں نے اپنی ایک چادر اتار کر میرے کندھے پر ڈال دی اور کہا کہ اسے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا۔۔۔ یہ سنتے ہی میری آنکھ کھل گئی اور میں اپنے خیمے میں ہوش میں آ گیا۔ میں جلدی سے اپنے کندھے پر دیکھا تو بزرگوار تقی کی مہر لگی ہوئی تھی اور ان کی چادر بھی تھی۔ میں نے جلدی نے اپنی میان سے تلوار نکالی اور اسے دیکھنے لگ گیا اس میں سے بجلی کی سی چمک نظر آ رہی تھی جب میں نے تلوار کو زرا سا گھمایا اس میں سے آگ نکلنے لگ گئی۔ میں نے جلدی سے اسے میان میں واپس رکھ دیا۔ اور میں اپنی تلوار لے کر خیمے سے باہر آ گیا۔ جب باہر آیا تو دیکھا کہ جنات کی محفل سجی ہوئی ہے جنات بہت خوش ہیں اور جو بنی آدم تھے وہ بھی بہت خوش ہیں اور یہاں گوشت کے کئی طرح کے پکوان کے اور مشروبات کے اور شہد کے دستر خوان سجے ہوئے تھے۔ پریاں ارد گرد اڑ رہی تھی سماں بہت دلکش تھا۔ مجھے دیکھ کر سب ہی سلام کرنے لگے کہ السلام علیکم یا شاہ جنات توش اور میں سب کا جواب دیتا رہا۔ مجھے اب الستین یاد آنے لگی وہ

یہاں نہیں تھی اور وہ چھوٹی سی تھی جب میں نے اسے دیکھا تھا۔میں یہاں بزرگوار تقی کے ساتھ کئی مرتبہ آچکا تھا مگر اب کی بار السّتین یہاں نہیں تھی پتہ نہیں وہ کہاں ہو گی اور وہ کس حالت میں ہو گی اس کا کچھ بھی پتہ نہیں تھا۔ابھی سب اپنی دعوت کا مزہ ہی لے رہے تھے کہ زمین ہلنے لگی اور ایک گرج قائم ہونے لگی یہ سب دیکھ کر سب ڈر سے گئے۔زمین پھر ہلی اور گرج اب کی بار زیادہ تھی جب دیکھا تو لمبے لمبے قد کے دیو حیوان اس طرف کو آرہے تھے جن کے قد بہت بڑے تھے جن کے منہ سے خون بہہ رہا تھا جن کے دانت بہت بڑے اور اپنے منہ سے باہر کی طرف آرہے تھے لمبے اور موٹے ہاتھ اور پورا جسم بالوں سے ڈھکا ہوا تھا وہ گرج کے ساتھ اسی طرف آرہے تھے اور ان کی آنکھوں سے آگ نکل رہی تھی اور وہ آج ہم سب کی جان لینے کو تیار تھے۔میں نے بھی اپنی میان سے تلوار نکال لی اور سب کو اشارہ کیا کہ سب تیار ہو جائیں۔آج ہم سب حق پر ہیں اور ہم ان شیاطین کو مات دیں گے ہم ان سے نہیں ڈریں گے آج حق کی جیت ہو گی اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہیں نیک جنات نیک ارواح اور فرشتوں کی مدد ہمارے ساتھ ہے ہم آج فاتح ہونگے۔میں نے اپنی بات ختم کی اور اپنی تلوار لے کر ہوا میں اڑ گیا اور اپنی تلوار میان سے نکال لی اور میرا جسم بھی لال ہو گیا پر بھی نکل آئے اور تلوار بھی بجلی کی طرح بن گئی

اور بہت تیز چمک رہی تھی میں ہوا میں اڑ رہا تھا میرے پر ہوا میں مجھے لے جا رہے تھے آسمان خونی تھی ساری فضا خونی تھی آگ کے گولے تھے اور زمین پر خون ہی خون تھا اور بہت بری بدبو بھی آ رہی تھی ان دیو حیوانوں میں بہت بدبو تھی کہ بہت درندے تھے اور قد میں پہاڑوں جتنے تھے اور بس ہمارے قریب آنے ہی والے تھے میں بھی اڑ کر ان کے پاس جا رہا تھا میری آنکھوں میں آج خون سوار تھا میں نے آج ہر حال میں فاتح بننا تھا اس قبیلے میں امن و امان قائم کرنا تھا۔ جب میں ایک دیو کے پاس گیا تو اس نے مجھے اپنے ہاتھوں میں ہی دبوچ لیا اس کے قد کا اندازہ آپ ایسے لگالیں کہ اس نے اپنی مٹھی میں میرے پورے جسم کو قید کر لیا تھا میں اب قید ہو چکا تھا میں نے اس مٹھی سے نکلنے کی بہت کوشش کی مگر میں کامیاب نہیں ہو رہا تھا۔

اس دیو قامت نے مجھے اپنے ہاتھوں میں دبوچ لیا تھا مگر میں نے ہار نہیں مانی تھی۔ آج تم مروگے تم ان سب کی مدد کرنے آئے ہو نا میرے آقا کا حکم ہے کہ تمہیں ختم کر دیا جائے اور ہم اب تمہارا اور تمہارے ساتھیوں کا وہ حال کریں گے کہ تم سب یاد رکھو گے وہ دیو قامت للکار رہا تھا اور اپنی گرفت اور مظبوط کر رہا تھا اب میرا دم بھی گھٹنے لگ گیا تھا۔ میری آنکھیں بھی بند ہو رہی تھی لگتا تھا کہ بس اب سب کچھ جیسے ختم ہو رہا ہے ہاتھ سے چھوٹ

رہا ہے پھر ایک آواز گونجی کچھ سوار آرہے تھے بلکل سفید روشنی میں اور وہ کسی خوبصورت
جانور پر سوار آرہے تھے اور سونے کی چمک جیسا سونے کا بنا ہوا تختہ موجود تھا جن پر وہ سوار
تھے ان کے ہاتھوں میں بجلی کے لمبے لمبے ہنٹر تھے جو وہ ہوا میں لہرا رہے تھے میں یہ سب
کچھ دیکھ رہا تھا اور وہ میرے ہی پاس آرہے تھے یہ دیکھ کر مجھے تسلی سی ہوئی وہ ان کے پاس
آئے اور ان ہنٹر سے اس دیو پر وار پر وار کیا اور یوں اس کی گرفت کمزور ہوئی اور میں اس
کے ہاتھ میں آزاد ہوا اور میں نے اپنی تلوار ہوا میں لہرائی اور اس دیو قامت پر حملہ کیا اپنی
تلوار سے اس کے ہاتھ پر وار کیا پھر اس کے سر پر پھر اس کی ٹانگوں پر اور وار پر وار کیئے
کیونکہ یہ سخت پتھر اور سخت لوہے اور کئی دھاتوں سے بنا ہوا لگ رہا تھا وہ چار سوار تھے اور
انہوں نے بھی ہنٹر سے اس دیو قامت پر وار کیئے اور کرتے رہے ان کے وار بہت سخت
تھے مگر کچھ بھی خاص اثر نہیں ہو رہا تھا اس دیو قامت نے منہ سے آگ نکالی اور ارد گرد
میرے ساتھیوں کو جلانے لگا ان کی چیخوں کی آوازیں بہت زیادہ تھی مجھے بہت زیادہ غصہ
آیا میں نے ہوا میں اڑان بھری اور میرے ہاتھ میں ایک اور تلوار آگئی اور میری آنکھوں
میں خون سوار تھا میں نے آنکھیں بند کر کے بزرگ تقی، بزرگ آزمان، بزرگ ارسلان
سب کی قیمتیں طاقتوں کو پکارا کہ مجھ میں سما جائے آج مجھے ضرورت ہے اور اچانک ایک

زوردار دھماکہ ہوااور میرے جسم میں ان سب کی طاقتیں داخل ہونے لگی اوران طاقتوں میں کئی رنگ تھے سبز رنگ تھاسفید رنگ تھااور پیلار نگ تھااور میرے قد بھی لمباہوتا گیا جسم بھی کافی بھاری اور زیادہ بڑاہو گیامیرے پروں کا سائز لمباہو گیاقد بھی لمباہو گیا میرے جسم کارنگ بھی بدل گیا جسم پر بال ہی بال ہو گئے اور تلواریں بھی موٹی اور بہت زیادہ بڑی آج مجھ میں میرے تمام بزرگ تھے اوراب میں اس دیو قامت کے جتنا ہی لگ رہا تھا۔میں نے اپنی تلواریں ہوامیں لہرائی اورایک زبردست وار کیااورایک دھماکہ ساہوا ہر طرف لال روشنی اور خون کے قطرے اور جیسے خون کا سمندر پھوٹ گیاہو بلکل ایسا ہی تھااوراس دیو قامت کے دو ٹکرے ہو چکے تھے وہ زمین پر تڑپ رہا تھااور خون ایسا کہ سمندر رہے اور میرا بھی جسم خون سے بھر گیا تھا۔وہ مددگار بھی یہ سب دیکھ کر حیران تھے اور میں بے قابو ہو چکا تھا کیونکہ ان سب کاایک ساتھ میرے جسم میں ہونا کسی خطرے سے کم نہیں تھا۔یہ سب بہت خطرناک ہونے والا تھا کیونکہ تمام بزرگوں کی طاقتیں ایک ساتھ سمبھالنا بہت مشکل تھا میں آپے سے باہر ہو چکا تھااوراس دیو کے مزید ٹکڑے کر رہا تھاوہ سب میری حالت دیکھ کر گھبرا گئے تھے اور پھر میں دھاڑنے لگ گیااورایسی گونج کہ ہر کوئی ڈر جائے سہم جائے اور پھر میں یہ ہی بھول گیا کہ میں کون ہوں بس اب میں ان

سب کی بھی جان لینا چاہتا تھا کیونکہ مجھے اب خود پر قابو نہیں تھا۔ان مددگاروں کو بھی خبر تھی کہ اب کیا ہونے والا تھا ان سب نے مجھے زنجیروں میں جکڑ لیا اور مجھے باندھ دیا کیونکہ اب میں ہی ان سب کا سب کا بڑا دشمن تھا مجھے کسی کی سمجھ نہیں آ رہی تھی اور مددگاروں نے بھی اچھا کیا کیونکہ میری وجہ سے کسی کا نقصان ہو یہ مجھے بھی قبول نہیں تھا۔ ہمیں شاہ جنات کو باندھ کر رکھنا ہو گا ورنہ یہی ہم سب کی موت کی وجہ بن سکتے ہیں ایک مددگار نے کہا۔اور سب نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی اور کئی ہزاروں زنجیروں سے مجھے قید کر دیا گیا کیونکہ میں اب دیو قامت سے بھی زیادہ بڑا اور وزنی تھا اب ان کو مجھے یوں قید میں ہی کرنا تھا اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اس کا حل بھی جلدی کرنا ہے ورنہ میں اپنی ساری یادیں ہر بات یعنی خود کو بھی بھول جاؤں گا۔اور پھر ان کے لئے یہ سب کچھ روکنا بھی آسان نہیں ہو گا۔انہوں نے زنجیریں باندھ کر مجھے ہوا میں ہی معلق کر دیا اور میں چلاتا رہا اور گرجتا رہا اور میں دھاڑتا رہا کئی تو یہ سب دیکھ کر رونے لگے اور مختار بھی رونے لگا۔ مختار کو میں نے کہا بھی تھا کہ کئی کئی مراحل آئیں گے مگر صبر کرنا ہو گا اور تب اگر میں بھی دشمن بن گیا تو مجھے مار بھی دینا تم کو حلال ہو گی اور آج وہی وقت سامنے تھا۔ مختار مجھے بار بار دیکھ رہا تھا اور مختار سے میری یہ حالت برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

(جاری ہے)

OWC NHN OWC NHN
NovelHiNovel.Com
OWC
OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلامُ علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959

جاری ہے

اگلی قسط صرف ناول ہی ناول "اور" آن لائن ویب چینل پر

NovelHiNovel.Com

OnlineWebChannel.Com

Novel Hi Novel & Online Web Channel

السلام علیکم !

ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کے لیے لایا ایک سنہری موقع

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنے قلم کی آواز کو لوگوں تک پہچانا چاہتے ہیں، تو اپنی لکھی گئی کوئی بھی تحریر (حمد، نعت، ناول، افسانہ، آرٹیکل، ریسیپی، نظم، غزل، اقوال) یا جو بھی آپ کے ذہن میں ہو اور آپ لکھنا چاہتے ہیں، ہم تک پہچائیں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل بنے گا وہ سیڑھی جو آپ کو آپ کی پسندیدہ ویب سائیٹ تک پہنچانے کا ذریعہ بنے گا۔ اگر آپ اپنی تحریریں ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل کی ویب سائیٹ میں دینا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں۔ ناول ہی ناول" اور "آن لائن ویب چینل آپ کو آپ کے عین مطابق پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے تو جلدی سے قلم اٹھائیں اور لکھ ڈالیں جو آپ کے ذہن میں مرکوز ہے۔ شکریہ !

اپنی تحریریں ہمیں اس پتہ پر ارسال کریں۔

NovelHiNovel.Com & OnlineWebChannel.Com

NovelHiNovel & OWC Official

NovelHiNovel@Gmail.Com

OnlineWebChannel @Gmail.Com

03155734959